REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم سہ شنبہ — فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۶/۱۱ — ۱۳ ظہور ۱۳۳۶ھش — ۱۳ اگست ۱۹۵۷ء — نمبر ۱۹۰

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۲ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— ربوہ ۱۲ اگست۔ حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی صحت کی رپورٹ حسب ذیل ہے۔

"ہفتہ اور اتوار کی درمیانی رات اور اتوار کا سارا دن سخت تکلیف میں گزرا پیشاب نہیں آتا۔ بہت مشکل سے اس عرصہ میں دو مرتبہ آیا ہے۔ اس کے علاوہ بعض اور بھی عوارض ہیں۔ جس کی وجہ سے تکلیف رہی۔ کوئی چیز نہ کھانے کی وجہ سے نقاہت بہت زیادہ ہے۔ آج رات کسی حد تک آرام سے گزری۔ لیکن صبح سے پھر تکلیف میں اضافہ ہے۔" احباب حضرت حافظ صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

سلطان مسقط کی فوجوں نے نزوا کے قلعہ پر قبضہ کر لیا

عمان کی موجودہ بغاوت میں غیر ملکی سرمایہ اور سازش کا ہاتھ ہے (سلطان مسقط)

مسقط ۱۲ اگست۔ عمان کے سلطان کی فوجیں باغیوں کے مضبوط مرکز نزوا کے قلعہ میں داخل ہو گئی ہیں۔ اور انہوں نے قلعہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ تین چار گھنٹے پہلے سلطان کی فوجوں نے باغیوں کے ایک اور مضبوط مرکز فرق پر قبضہ کیا تھا برطانیہ کے بکتر بند دستے سلطان کی فوجوں کی برابر مدد کر رہے ہیں۔ اس وقت سلطان کی فوجیں فرار ہونے والے باغی قبائلیوں کا پیچھا کر رہی ہیں۔ آج نزوا کے قلعہ پر قبضہ کرنے کے بعد امام غالب بن علی کا جھنڈا اتار کر سلطان کا سرخ پرچم قلعہ پر دوبارہ لہرا دیا گیا۔ آج سلطان نے اپنے ایک بیان میں برطانوی فوج کا شکریہ ادا کیا کہ جس نے نہایت تیزی اور وسعت سے اسے امداد بہم پہنچائی۔ سلطان نے کہا ہے کہ عمان کی موجودہ بغاوت میں غیر ملکی سرمایہ اور سازش کا ہاتھ ہے۔ دوسری طرف قاہرہ میں امام غالب بن علی کے ایک ترجمان نے سلطان پر یہ الزام لگایا ہے کہ بغاوت سے پہلے سلطان برطانیہ کے ساتھ خفیہ معاہدہ کر چکا ہے۔

عمان کا مسئلہ سلامتی کونسل میں پیش کیا جائے گا

عرب لیگ کی قرارداد

قاہرہ ۱۲ اگست۔ عرب لیگ کے ۹ ممبر ملکوں نے ایک قرارداد کے ذریعہ متفقہ طور پر فیصلہ کیا ہے کہ عمان کے مسئلہ کو سلامتی کونسل میں پیش کیا جائے گا۔ عرب لیگ کا اجلاس آج پھر ہو رہا ہے۔ جس میں اس مسئلہ پر مزید غور ہوگا۔ آج عرب لیگ کے ممبر ملکوں نے بنڈونگ کانفرنس کے ممبر ملکوں سے بھی عمان کی امداد کی اپیل کی ہے۔

کرشک سرامک پارٹی نے مخلوط حکومت بنانے کی تجویز مسترد کر دی

کرشک سرامک پارٹی اور عوامی لیگ کی بات چیت ناکام رہی

ڈھاکہ ۱۲ اگست۔ کرشک سرامک پارٹی نے کل رات عوامی لیگ سے مل کر مخلوط حکومت بنانے کی تجویز مسترد کر دی۔ پارٹی نے ایک متفقہ قرارداد پاس کی ہے کہ چونکہ کرشک سرامک پارٹی اسمبلی کی رو سے بڑی واحد پارٹی ہے۔ اس لئے عوامی لیگ سے مل کر مخلوط حکومت بنانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کرشک سرامک پارٹی کے لیڈروں نے کل صبح گورنمنٹ ہاؤس میں ڈاکٹر خان صاحب سے بھی گفتگو کی تھی۔ ادھر مشرقی پاکستان عوامی لیگ کے جنرل سکرٹری شیخ مجیب الرحمٰن نے اعلان کیا ہے کہ موجودہ مخلوط حکومت کو صوبائی اسمبلی میں اپنی اکثریت پر پورا بھروسہ ہے۔ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ کرشک سرامک پارٹی کا مطالبہ یہ تھا کہ وزیر اعلیٰ ان کا کوئی نمائندہ بنایا جائے۔ لیکن عوامی لیگ اس کے لئے تیار نہ تھی۔

بخشی غلام محمد کے کارندے عوام کو ہراساں کرنے کے لئے نجی فوج بھرتی کر رہے ہیں

سرینگر ۱۲ اگست۔ بخشی غلام محمد کی نیشنل کانفرنس کے سابق نائب صدر اور ان کی سابق کابینہ کے وزیر مسٹر غلام محمد صادق نے بخشی حکومت کے اعلیٰ حکام پر الزام لگایا ہے کہ وہ لوگوں کو ہراساں اور پریشان کرنے کے لئے نجی فوج بھرتی کر رہے ہیں۔

مراد آباد کے گاؤں میں فرقہ وارانہ فساد

ایک مسلمان عورت ہلاک اور کئی زخمی

مراد آباد ۱۲ اگست۔ کل بھارت کے ضلع مراد آباد کے قریب ایک گاؤں میں پھر فرقہ وارانہ فساد کی اطلاع ملی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس فساد میں ایک مسلمان عورت ہلاک اور کئی مسلمان زخمی ہوئے

— ڈھاکہ ۱۲ اگست۔ صدر سکندر مرزا اور وزیر اعظم حسین شہید سہروردی آج ڈھاکہ سے کراچی روانہ ہو گئے۔

لدھیانہ میں ہندو سکھ فساد

لدھیانہ ۱۲ اگست۔ مشرقی پنجاب کے مشہور شہر لدھیانہ میں زبان کے مسئلہ پر کل سکھوں اور ہندوؤں میں فساد ہو گیا جس کے نتیجہ میں چار آدمی زخمی ہو گئے ... سے تین ... نکالی ہیں۔

تعلیم الاسلام کالج کا بی اے کا نتیجہ

محمد سلطان اکبر یونیورسٹی میں چہارم ہے

ربوہ ۱۲ اگست۔ کل پنجاب یونیورسٹی کے امتحان بی اے (آرٹس) منعقدہ مئی کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا۔ امسال لاہور کالج فار وومن کی مس ... رشید ۴۸۳ نمبر لے کر اول آئی ہیں۔ امسال ۳۲۸۱ امیدواروں میں سے ۱۲۶۳ امیدوار کامیاب ہوئے ہیں اور اس طرح کامیاب امیدواروں کا تناسب ۳۸.۴ فیصد رہا۔ پچھلے سال یہ تناسب ۴۲.۶ تھا۔ یہ امر باعث مسرت ہے کہ امسال تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے طالب علم محمد سلطان صاحب اکبر نے یونیورسٹی میں چہارم اور لڑکوں میں سوم پوزیشن لے کر نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ امسال تعلیم الاسلام کالج کے ۷ طالبعلم کامیاب اور ۶ کمپارٹمنٹ میں آئے ہیں۔ تفصیل حسب ذیل ہے

محمد سلطان اکبر ۳۳۲۔ شاہ محمد نیفی ۲۷۰۔ چوہدری حمید احمد ۲۶۶۔ افتخار احمد ۲۶۳۔ بشیر احمد جمیل ۲۵۳۔ سلیم احمد ناصر ۲۲۴۔ سعید احمد خان سیندرانی (نتیجہ کا اعلان بعد میں ہوگا)

کمپارٹمنٹ ان انگلش اپریل ۱۹۵۸ء ... محمود احمد۔ مسعود احمد ریحان۔ مطیع اللہ۔ مقبول احمد ہیش

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ اگست ۱۹۵۷ء

اظہار عقیدہ اور دلآزاری

ہم نے چند روز ہوئے سردار عبدالرشید وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان کے اس عزم کا ذکر کیا تھا کہ ملک میں عقائدی اختلافات کی بناء پر جو تنازعات تلخی کی حد تک پہنچ جاتے ہیں ان کو ختم کر دیا جائے گا۔ ہم نے اس کا خیر مقدم کرتے ہوئے اشارہ کیا تھا کہ بعض لوگ بطور پیشہ کے مذہبی اختلافات کو بھڑکا کر مختلف فرقوں کو لڑاتے ہیں اور اس طرح ملک میں فساد فی الارض کا باعث بنتے ہیں۔

ہم نے اس ضمن میں احراری اخبار کا ایک حوالہ دے کر بتایا تھا کہ کس طرح فرقہ وارانہ تنازعات کو ہوا دی جاتی ہے اخبار مذکور نے بجائے اپنی اصلاح کرنے کے الٹا ہمارے اداریہ کو ہی اشتعال انگیزی کا ذریعہ بنا لیا ہے۔ ہماری غرض تو یہ تھی کہ ایسے اخبارات کو اس قسم کی تحریریں شائع کرنے سے روکا جائے لیکن جیسا کہ ہم نے عرض کیا بعض پیشہ ور فساد انگیزی کرنیوالوں کو یہ منظور نہیں ہے۔ چنانچہ احراری اخبار نے جماعت احمدیہ کے لٹریچر سے چند حوالے توڑ مروڑ کر پیش کر دئے ہیں حالانکہ وہ معاملہ زیر بحث سے کوئی تعلق نہیں رکھتے۔

حقیقت یہ ہے کہ آزادیٔ ضمیر کا حق جس کی ضمانت دستور میں دی گئی ہے یہ ہے کہ ہر شخص کو اپنے اعتقاد پر قائم رہنے اور اس کے اظہار کا حق حاصل ہے مثلاً شیعوں کا یہ حق ہے کہ خلافت اور امامت کے متعلق جو چاہیں عقیدہ رکھیں ان کا حق ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو بلا فصل خلیفہ مانیں اور ان کو دوسرے خلفاء پر ترجیح دیں۔ اور ان کی خلافت کو (نعوذ باللہ) برحق نہ مانیں۔ لیکن چونکہ اہل سنت والجماعت چاروں خلفائے راشدین کو ہم مرتبہ سمجھتے ہیں اور ان میں کوئی فرق نہیں کرتے اسلئے شیعوں کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ اصحاب ثلاثہ کو برملا سب وشتم کریں اس سے یقیناً اہل سنت والجماعت کی سخت دلآزاری ہوتی ہے کسی ایک کو دوسروں پر اعتقاداً ترجیح دینا اور دوسروں کو برحق نہ ماننا الگ بات ہے اور قانوناً قابل اعتراض نہیں۔ لیکن ان کا قدح کرنا سخت ظلم ہے اور دوسروں کی دلآزاری ہے کوئی قانون اس کی اجازت نہیں دے سکتا۔

ہم نے احراری اخبار کا جو حوالہ دیا تھا وہ شیعوں کی سخت دلآزاری کرنے والا تھا اس میں ان حکمرانوں کو (نقل کفر کفر نباشد) یزید صفت کہا گیا تھا۔ جن کے زیر اثر وہ ماتم کرنے میں ہی بالکل مصروف ہو کر رہ گئے ہیں۔ یہ صریح گالی ہے۔ شیعہ حضرات اگر ماتم کرتے ہیں تو ایسا کرنا ان کا قانونی حق ہے اس بات کو ایسے [illegible] انداز میں بیان کرنا اشتعال انگیزی کی تعریف میں آتا ہے۔ اگر شیعہ ذوالجناح کا جلوس نکالتے ہیں تو یہ چونکہ ان کا عقیدہ ہے انہیں اس کی اجازت ہے۔ لیکن اگر وہ اسکو دوسروں کو چڑانے کے لئے کرتے ہیں تو ان کا انہیں کوئی حق نہیں وہ آزادیٔ ضمیر کی اجازت کا غلط استعمال کرتے ہیں۔

الغرض نیک نیتی سے اپنے عقیدہ کا اظہار کرنا اور اس کی تبلیغ ایسے طریقے سے کرنا جس کی غرض دوسروں کی دلآزاری نہ ہو ہر پاکستانی کا پیدائشی حق ہے خواہ اس کا عقیدہ دوسروں کے نزدیک کتنا ہی غلط کیوں نہ ہو۔ خلافت بلا فصل کا عقیدہ شیعوں کا بنیادی عقیدہ ہے۔ کوئی قانون انہیں اس عقیدہ سے جبراً نہیں روک سکتا اور نہ اس سے کسی کی دلآزاری ہوتی ہے۔ اسی طرح اہل سنت کا عقیدہ جو شیعوں کے عقیدہ سے بالکل متضاد ہے۔ اہل سنت کو پیدائشی حق ہے کہ اس کی پرامن طریقوں سے تبلیغ کریں انہیں اپنے اس عقیدہ کے اظہار سے دنیا کی کوئی طاقت روکنے کا حق نہیں رکھتی

اگر دونوں فریق ایک دوسرے کے پیدائشی حق کو تسلیم کر لیں اور ایک دوسرے کو اپنے عقیدہ کے اظہار سے جبراً روکنے کی کوشش نہ کریں۔ اور دونوں فریق اپنے حق کو قانونی حدود کے اندر استعمال کریں تو کوئی خراش پیدا نہیں ہونی چاہیئے۔ اصل بات یہ ہے کہ بعض لوگوں میں اپنے عقیدہ سے متضاد عقیدہ کو سننے کی برداشت نہیں ہوتی۔ وہ دوسرے کے عقیدہ کو خواہ مخواہ اپنی توہین بنا کر دنگا اور فساد پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ یہی جہالت ہے جس سے احراری قسم کے لوگ فائدہ اٹھا کر ملک میں فساد فی الارض کو ہوا دیتے ہیں اگر ایک شیعہ کو جب تک وہ شیعہ ہے ٹکڑے ٹکڑے بھی کر دیا جائے وہ کبھی اصحاب ثلاثہ کو وہ مقام دینے کے لئے تیار نہیں ہوگا۔ جو اہل سنت والجماعت ان کو دیتے ہیں۔ شیعوں کا یہ عقیدہ ہماری نظر میں خواہ کتنا ہی غلط ہو ہم انہیں جبر سے اس عقیدہ سے باز نہیں رکھ سکتے اور نہ ایسا کرنے کا ہمیں کوئی حق ہے۔ کیونکہ ایک شیعہ شیعہ ہی نہیں رہ سکتا۔ اگر وہ یہ عقیدہ نہ رکھے اس لئے اس عقیدہ کے اظہار کو اشتعال انگیزی سمجھنا اور اس کی بناء پر اشتعال انگیزی کرنا قانوناً ممنوع ہے۔ اسی طرح ماتم کرنا ان کا اساسی عقیدہ ہے اسے برا بھلا کہنا اور کہنا کہ یزیدی صفت حکمرانوں کے زیر اثر انہوں نے اسے اختیار کر لیا ہے اشتعال انگیزی ہے۔

جس طرح شیعوں بریلویوں دیوبندیوں اور اہل حدیث بلکہ جماعت اسلامی کو اپنے عقائد کے اظہار کا حق ہے خواہ وہ دوسرے کے نزدیک سراسر غلط ہوں اسی طرح جماعت احمدیہ کو بھی اپنے عقائد کے اظہار کا حق ہے۔ البتہ کسی فریق کو یہ حق نہیں ہے کہ اپنے عقیدہ کے اظہار کے حق کو دوسروں کی دلآزاری کی غرض سے استعمال کرے۔

مسلمان سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انبیاء علیہم السلام کا سردار مانتے ہیں اور سب انبیاء علیہم السلام پر آپ کو فائق گردانتے ہیں۔ چنانچہ آپ کی تعریف میں کسی شاعر نے فرمایا ہے:۔

حسن یوسف دم عیسےٰ ید بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نعت رسول اللہ میں لکھا ہے:۔

ہر نبوت را بروشد اختتام

ہم آنحضرتؐ کو خاتم الانبیاء اور افضل الانبیاء مانتے ہیں۔ لیکن کیا ہم کسی عیسائی سے جو راسخ عیسائی ہے اس عقیدہ کو جبراً منوا سکتے ہیں؟ وہ تو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو خدا اور خدا کا بیٹا تک مانتا ہے۔ کیا قانوناً ہم اس کو اس عقیدہ سے روک سکتے ہیں؟ کیا ہمارے قانون میں ایک عیسائی کا پیدائشی حق نہیں ہے کہ وہ اپنے اس عقیدہ کا اظہار کرے البتہ اگر وہ ہمارے حبیب کو سب وشتم کرے گا اور ہمارے اعمال کو یزیدی صفت حکمرانوں کے اثر کا نتیجہ بتائے گا۔ تو وہ اشتعال انگیزی کا مرتکب ہوگا۔ اور قانون اسکو پکڑے گا۔ کیونکہ یہ صریحاً دلآزاری ہے

الغرض محض کوئی عقیدہ رکھنا اور اس کا پرامن ذرائع سے اظہار کرنا نہ تو اشتعال انگیزی ہے اور نہ دلآزاری۔ البتہ جب اس میں احراریت کا پیوند لگا دیا جائے اور دوسروں کو چڑانے اور دلآزاری کی نیت سے ایسا کیا جائے تو یہ اشتعال انگیزی اور دلآزاری ہے یہی چیز فساد فی الارض کی وجہ بنتی ہے۔ اور احراری لوگ یہی کرتے ہیں۔ اس کا روکنا حکومت کا فرض ہے۔

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ ہسپتال میں ۱۹ روز سے داخل ہے بلڈ پریشر اور دل کا عارضہ ہے۔ جملہ بزرگان اور احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

[illegible] لاہور

حقیقی ترقی اللہ تعالیٰ کی محبت سے ہی حاصل ہو سکتی ہے

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔
"کام کرنے والی قوموں کے لئے یہ اصل مدنظر رکھنا نہایت ضروری ہوتا ہے۔ کہ اس کا ہر قدم پہلے کی نسبت آگے بڑھے۔ اور ان کے کام بڑھتے چلے جائیں۔ کام کے لحاظ سے دنیا میں کوئی ایسی قوم نہیں۔ جو کچھ نہ کچھ نہ کرتی ہو۔ لیکن فرق کام کرنے اور نہ کرنے والی قوموں میں یہی ہوتا ہے کہ ان کی قوم ایک جگہ پر کھڑی رہتی ہے۔ یا اس کا قدم پیچھے پڑنے لگتا ہے۔ اور جن کو خدا نے بڑھانا ہوتا ہے۔ اور جو کام کرنے والی ہوتی ہیں۔ ان کا ہر قدم پہلے سے آگے پڑتا ہے۔ اور اس لئے سلسلہ کے کاموں کے متعلق مجھے ہمیشہ یہ خیال رہتا ہے۔ کہ ہمارا ہر قدم پہلے سے آگے پڑے۔ اور اس وقت تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت ترقی کی طرف ہی جا رہی ہے۔ کیا بلحاظ تعداد کے اور کیا بلحاظ قربانیوں کے ......
اصلاح کی طرف انسان کا پہلا قدم احساس کی درستی کے ساتھ اٹھتا ہے۔ اور جب کسی قوم میں اصلاح کا زبردست جذبہ پیدا ہو جائے۔ تو یا تو ایسے کمزور افراد اس میں آتے ہی نہیں اور اگر آتے ہیں تو اپنی اصلاح کر لیتے ہیں۔ جتنا جذبہ کسی قوم میں مضبوط ہو جائے۔ اتنا ہی کمزور افراد کو برداشت نہیں کر سکتی ......
حقیقی ترقی خدا تعالیٰ کی محبت سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ مگر چونکہ مسلمانوں نے خدا تعالیٰ کی محبت کو قومی جذبہ نہ بنایا۔ اس لئے وہ ان میں سرد ہو گئی۔ پس میں جماعت کے دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اس جذبہ کو اپنے دلوں میں پیدا کریں۔ یہ تمام نیکیوں کی جڑ ہے ...... باقی انبیاء کی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی اس لئے آئے تھے۔ کہ خدا تعالیٰ کی محبت دلوں میں قائم کریں۔ اور جب یہ جذبہ کسی قوم میں پیدا ہو جائے۔ تو سب باتیں خود بخود درست اصلاح ہو جاتی ہیں۔ جس دل میں خدا تعالیٰ کی محبت ہو۔ وہ ایک قیمتی موتی ہوتا ہے۔ اور جس طرح تم میں سے کوئی بھی قیمتی موتی کو پاخانہ میں نہیں پھینکتا۔ اللہ تعالیٰ بھی اس دل کو جس میں اس کی محبت ہو گندگی میں نہیں پھینکتا۔ پس اپنے دلوں میں بھی اس جذبہ کو پیدا کرو۔ اور جماعت میں بھی اسے پیدا کرو۔ ہماری جماعت کے مبلغ اور واعظ جب بھی موقعہ ملے۔ خدا تعالیٰ کی محبت اور اس کی عظمت دلوں میں قائم کریں اور یہ آگ اس طرح ہر دل میں لگی ہوئی ہو۔ کہ تمہیں بھی اور تمہارے گردوپیش رہنے والوں کو بھی جلاتی رہے یہی نقطۂ مرکزی ہے ہر مذہب کا۔ اور یہی نقطۂ مرکزی ہے خدا تعالیٰ سے آنے والے سب دینوں کا۔ جس دین میں خدا تعالیٰ کی محبت نہیں وہ دین مردہ ہے۔ اور جس قوم میں خدا تعالیٰ کی محبت نہیں وہ قوم مردہ ہے۔ نہ وہ مذہب کسی کو نجات دلا سکتا ہے جس میں خدا تعالیٰ کی محبت نہیں۔ اور نہ وہ دل نجات پا سکتا ہے۔ جس میں خدا تعالیٰ کی محبت نہیں۔ اور نہ وہ قوم دنیا میں کوئی کام کر سکتی ہے۔ جس قوم میں خدا تعالیٰ کی محبت نہ ہو۔ پس خدا تعالیٰ کی محبت دلوں میں پیدا کرو۔ اس جذبہ کو قومی جذبہ بنا دو پھر سب کمزوریاں خود بخود دور ہو جائیں گی"

(الفضل ۷ فروری ۱۹۴۲ء)

موسلہ شیخ محمد شریف از کراچی

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا تعالیٰ کے خالص دوستوں کی علامتیں

(۱) "خدا تعالیٰ کے خالص دوستوں کی یہ علامتیں ہیں۔ کہ ایک خالص محبت ان کو عطا کی جاتی ہے۔ جس کا اندازہ کرنا اس جہان کے لوگوں کا کام نہیں۔

(۲) ان کے دلوں پر ایک خوف بھی ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ دقائق اطاعت کی رعایت رکھتے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ وہ یار قدیم آزردہ ہو جائے۔

(۳) ان کو خارقِ عادت استقامت دی جاتی ہے۔ کہ اپنے دشمن سمجھنے والوں کو حیران کر دیتی ہے۔

(۴) جب ان کو کوئی بہت ستاتا ہے۔ اور باز نہیں آتا۔ تو ان کے لئے غضب اس ذات قوی کا جو ان کا متولی ہے۔ یک دفعہ بھڑکتا ہے۔

(۵) جب ان سے کوئی بہت دوستی کرتا ہے۔ اور سچی وفاداری اور اخلاص کے ساتھ ان کی راہ میں فدا ہو جاتا ہے۔ تو خدا تعالیٰ اس کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اور اس پر ایک خاص رحمت نازل کرتا ہے۔

(۶) ان کی دعائیں بہ نسبت اوروں کے بہت زیادہ قبول ہوتی ہیں۔ یہاں تک کہ وہ شمار نہیں کر سکتے۔ کہ کس قدر قبول ہوئیں۔"

(ازالہ اوہام حصہ دوم)

لجنہ اماء اللہ کا دوسرا سالانہ اجتماع

۱۱-۱۲-۱۳ اکتوبر ۱۹۵۷ء

اس سال بھی انشاء اللہ تعالیٰ خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے ساتھ ہی لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع منعقد ہو گا۔ تمام لجنات اماء اللہ سے گزارش ہے کہ وہ تجاویز کے لئے ابھی سے تجاویز ارسال کریں۔ تاکہ جلد از جلد ایجنڈا مرتب کر کے بھجوایا جائے۔ اسی طرح ابھی سے شامل ہونے والی نمائندہ کو تیار کریں جو آتے ہوئے اپنی لجنہ کی سالانہ رپورٹ ہمراہ لائے۔ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

محترم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب کی تشویشناک علالت

ربوہ ۱۱ اگست۔ محترم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب تقریباً ایک ماہ سے بخار کی شکایت ہے۔ اس کے علاوہ گلے کی خرابی اور عس کی تکلیف بھی ہے۔ کل ڈاکٹر شیر احمد صاحب نے معائنہ کے بعد بتایا۔ کہ کمر پر بیڈ سور (Bed Sore) بھی نمودار ہو گیا ہے۔ جو کہ ابھی ابتدائی حالت میں ہے تاہم موجب تشویش ہے جیسا کہ احباب کو علم ہے محترم خان صاحب موصوف تقریباً گیارہ برس سے فالج کی وجہ سے بیمار ہیں۔ فالج کے بڑھتے ہوئے اثرات کے ساتھ اب دیگر عوارضات بھی لاحق ہو گئے ہیں۔ جن کی وجہ سے کمزوری اور نقاہت بڑھتی جا رہی ہے۔
بزرگان سلسلہ و احباب جماعت محترم خان صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

جنجہ (یوگنڈا مشرقی افریقہ) میں احمدیہ مسجد کا سنگِ بنیاد

شہر کے معززین ۔ اعلیٰ حکام اور مختلف مقامات کے احمدی احباب کی شرکت

مکرم رئیس التبلیغ صاحب کی تقریر

از مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب انچارج جنجہ مشن ۔ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

الحمد للہ کہ مورخہ ۲۷ جولائی ۱۹۵۷ء بروز ہفتہ بوقت ۵½ بجے شام مسجد احمدیہ جنجہ کا سنگ بنیاد مکرم جناب شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے رکھا۔ مشرقی افریقہ کے دیگر علاقوں مثلاً کینیا اور ٹانگانیکا میں تو اللہ تعالےٰ کے فضل سے شہری حلقوں میں احمدیہ مساجد تعمیر ہو چکی ہیں لیکن یوگنڈا کے علاقہ کے شہری حلقہ میں ابھی تک مسجد تعمیر نہیں ہوئی تھی ۔ گو دیہاتی حلقوں میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہماری مساجد موجود ہیں ÷

اس علاقہ میں پلاٹوں کے حصول کے سلسلہ میں کافی دقت کا سامنا ہوا۔ بہر حال گزشتہ ڈیڑھ دو سال سے مکرم رئیس التبلیغ صاحب اور جماعت کی کوششوں سے کمپالہ اور جنجہ میں پلاٹ مل چکے ہیں ۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خواہش تھی۔ کہ یوگنڈا میں بھی جلد مساجد تعمیر ہوں چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خاص توجہ کے نتیجہ میں اب اللہ تعالےٰ نے ایسے حالات پیدا کر دیئے ہیں کہ یہاں پر بھی مساجد کی تعمیر کے کام شروع ہو رہے ہیں

جنجہ شہر ایسٹ افریقہ اور خصوصاً یوگنڈا میں دریائے نیل کے منبع کے اوپر نہایت اہم شہر ہے ۔ یہاں پر ہماری مسجد کا نقشہ پاس ہو جانے کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں تار دیا گیا ۔ کہ حضور اپنی طرف سے کسی کو مقرر فرمائیں ۔ جو اس مسجد کی بنیادی اینٹ رکھے ۔ جس پر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے بذریعہ تار جواب ملا ۔ کہ شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ کو جنجہ مسجد کی بنیاد رکھنے کے لئے مقرر کیا گیا ہے ۔

جماعت احمدیہ جنجہ کی مینیجنگ کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ ۲۷ جولائی ۱۹۵۷ء بروز ہفتہ شام کے ساڑھے پانچ بجے بنیاد رکھی جائے ۔ اور شہر کے تمام معززین اور حکام کو اس موقعہ پر دعوت دی جائے ۔ چنانچہ شہر کے تمام معززین اور حکام کو دعوت دی گئی ۔ مکرم رئیس التبلیغ صاحب کو بذریعہ ٹیلیفون نیروبی اطلاع کر دی گئی ۔ مقررہ دن سے ایک دن قبل وہ نیروبی سے تشریف لے آئے ۔ کمپالہ جو یوگنڈا کا صدر مقام ہے ۔ وہاں سے بھی جماعت کے تمام احباب تشریف لے آئے ۔ اسی طرح دور دراز مقامات سے بھی بعض احباب تشریف لائے ۔ مسجد کے پلاٹ پر پانچ بجے سے رونق شروع ہو گئی ۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام مکرم حبیب احمد صاحب کھوکھر نے بڑے اہتمام سے کیا ۔ ٹھیک ساڑھے پانچ بجے مکرم چوہدری عبد الرحمٰن صاحب نے پروگرام کا اعلان کیا ۔ خاکسار نے تلاوت قرآن کریم کی اور سورۃ بقرہ کی وہ آیات جن میں حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل علیہما السلام کے بیت اللہ بنانے کا ذکر ہے پڑھیں ۔ ان آیات کا ترجمہ انگریزی زبان میں مکرم چوہدری عبد الرحمٰن صاحب نے پڑھ کر سنایا ۔ اس کے بعد مکرم بھائی محمد حسین صاحب کھوکھر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جنجہ نے مکرم رئیس التبلیغ صاحب سے بنیاد رکھنے کی درخواست کی

خاکسار نے بنیاد کی جگہ پر سیمنٹ ڈالا اور مکرم شیخ صاحب نے دعا کرتے پڑھتے ہوئے اینٹ بنیاد پر رکھ دی اس کے بعد خاکسار اور مکرم محمد ابراہیم صاحب اور مکرم بھائی محمد حسین صاحب نے بھی بعض اینٹیں وہاں رکھیں ۔ جس وقت بنیادی اینٹ رکھی جا رہی تھی ۔ خاکسار وہ آیات اور دعائیں بلند آواز سے پڑھتا رہا ۔ جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بیت اللہ بناتے وقت پڑھی تھیں ۔ چند منٹ میں بنیاد کا کام مکمل ہو گیا ۔ اس کے بعد مکرم رئیس التبلیغ صاحب نے تمام احباب سمیت لمبی دعا فرمائی ۔ دعا کے بعد آپ نے مختصر لیکن مؤثر تقریر فرمائی ۔ جس میں آپ نے تمام پبلک کا بالعموم اور مکرم بھائی محمد حسین صاحب پریذیڈنٹ جماعت جنجہ اور دوسرے افراد کا بالخصوص جنہوں نے مسجد کے کام میں خاص جد و جہد سے کام کیا ہے شکریہ ادا کیا ۔ اسی طرح حکومت یوگنڈا کا بھی شکریہ ادا کیا ۔ جس نے مسجد کے لئے پلاٹ دیئے ۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم چوہدری عبد الرحمٰن صاحب نے انگریزی زبان میں اس تقریر کا مختصر سا ترجمہ بیان کیا ۔ اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا ۔ اس کے بعد حاضرین کی سوڈا اور مٹھائی سے تواضع کی گئی ۔ اس تقریب پر شہر کے معززین اور حکام اور ایشین ۔ یورپین اور افریقن باشندے خاصی تعداد میں موجود تھے ۔ اور خدا تعالےٰ کے فضل سے یہ تقریب نہایت کامیابی کے ساتھ پایۂ تکمیل کو پہنچی ۔ فالحمد للہ

بنیاد رکھنے کے موقعہ پر اہلیہ صاحبہ مکرم چوہدری عبد الرحمٰن صاحب نے اپنے بیٹے عبد المنعم کی طرف سے ۵۰۰ شلنگ کا چیک دیا فجزاھا اللہ احسن الجزاء ۔ اسی طرح مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب ۔ مکرم شیخ عبد الغنی صاحب کمپالہ ۔ مکرم فضل الٰہی صاحب کمپالہ ۔ برادرم ممتاز احمد صاحب ۔ مکرم بھائی غلام حیدر صاحب ۔ برادرم عبد الشکور صاحب بٹ نے معتد بہ رقوم نقد دیں ۔ اس کے علاوہ جماعت جنجہ اور دیگر جگہوں کے بعض افراد نے بھی وعدے کئے فجزاھم اللہ احسن الجزاء

مکرم بھائی محمد حسین صاحب کھوکھر پریذیڈنٹ جماعت جنجہ خاص طور پر شکریہ اور دعا کے مستحق ہیں ۔ جو مالی اور جسمانی ہر لحاظ سے مسجد کی تکمیل میں پوری کوشش کر رہے ہیں ۔

اسی طرح جماعت کے دوسرے افراد بھی شکریہ کے خاص طور پر مستحق ہیں مثلاً مکرم ماسٹر عبد الغنی ہمایوں صاحب سیکرٹری جماعت ۔ محبوب احمد اور حفیظ احمد صاحب کھوکھر برادر عبد الشکور بٹ صاحب ۔ بھائی ابراہیم صاحب سیالکوٹی و دیگر ممبران جو گاہے بگاہے مسجد کے کام میں کافی مدد دیتے رہتے ہیں ۔

بالآخر تمام احباب کی خدمت میں درخواست ہے ۔ کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس مسجد کو جلد مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی یہ دلی خواہش پوری ہو کہ دنیا کے کونہ کونہ میں اعلائے کلمۃ اللہ کا کام پوری شان کے ساتھ انجام پذیر ہو ۔

مسجد کمپالہ کا کام بھی اگلے ماہ شروع ہو جائے گا ۔ اور انشاء اللہ تعالےٰ جلد بنیاد رکھ دی جائے گی ۔ احباب اس کی تکمیل کے لئے بھی دعا فرمائیں ÷

پاکستان ایر فورس میں کمیشن

پروگرام رکروٹنگ افسر صاحب برائے انٹرویو امیدواران کمیشن

دفتر روزگار ملتان ۱۳-۸-۵۷
اسلامیہ کالج گوجرانوالہ ۱۵-۸-۵۷
زمیندارہ کالج گجرات ۱۶-۸-۵۷
دفتر روزگار سیالکوٹ ۲۰-۸-۵۷
" " لائل پور ۲۱-۸-۵۷

شرائط برائے جی ۔ ڈی (پی) برانچ ۔ میٹرک سائنس یا سینئر کیمبرج ۔
عمر ۱-۸-۵۸ کو ۱۶ تا ۲۲ سال

شرائط برائے S.P.S.S.C.
ایم ۔ اے in Education
اردو یا بی ۔ اے ۔ آنرس ہسٹری یا جیوگرافی
عمر ۲۱ تا ۳۵ سال

امیدواران اصل سندات پیش کریں
(پاکستان ٹائمز ۹-۸-۵۷)
(ناظر تعلیم ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے ÷

صدر منکرین خلافت کا انداز تحریر
اور
اُن کی بے جا شکایت

(از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس)

پیغام صلح ۲۱ جولائی میں صدر منکرین کا ایک خطبہ شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے ہماری جماعت کو "خطرناک شرک میں مبتلا" اور سلسلہ کی بڑی ہتک کرنے والی" اور "مسیح موعودؑ کی بڑی بدنامی" کا موجب قرار دے کر لکھا ہے۔ کہ اہالیان ربوہ میں ایسے لوگ بھی ہیں جو "اس پیر پرستی میں اپنی اخلاقی اور دینی اقدار کو بالکل کھو چکے ہیں" پھر ایک شخص کے متعلق جسے انہوں نے اپنا ٹریکٹ بذریعہ ڈاک بھیجا تھا لکھتے ہیں۔ کہ اس نے ٹریکٹ کو پڑھ کر جا بجا حاشیوں پر گالیاں لکھ کر پھر پتہ والے کاغذ کو اوپر چڑھا کر یہ لکھ کر واپس کر دیا کہ مکتوب الیہ لینے سے انکاری ہے اس طرح ڈاکخانہ والوں کو بھی دھوکا دیا۔ یہ ذکر کرکے لکھتے ہیں "میاں صاحب کے لئے یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے کہ یہ لوگ جنہوں نے ان سے تربیت حاصل کی ہے ایسے اخلاق اپنے اندر رکھتے ہیں۔ یہ دینداری نہیں ذہنی خرابی ہے۔ یہ چالبازیاں یہ دھوکا اور فریب کسی مذہبی جماعت کے شایاں ہو سکتا ہے؟"
پھر ۱۹۴۷ء میں ہندوؤں اور سکھوں کے مظالم اور بڑی بڑی یورپین اقوام کی سفاکی کا ذکر کرکے لکھتے ہیں
"شاید ربوہ والے بھی اپنے مقاصد کے حصول کے لئے ہر چیز کو اپنے لئے روا سمجھنے لگے ہیں؟" پھر آپ نے اپنا ایک خواب بیان کیا ہے (جس کا جواب ہم الفضل کی اگلی اشاعت میں دیں گے) جس میں بقول آپ کے آپ نے دیکھا۔ کہ میاں محمود احمد صاحب ریوالور سے مسلح ہیں جس سے وہ حضرت مسیح موعودؑ کو گولی مار کر ہلاک کرنا چاہتے ہیں۔
یہ ہے ان کے خطبہ کا ملخص جسے میں نے انہی کے الفاظ میں پیش کر دیا ہے۔ تا قارئین کرام صدر منکرین خلافت کے انداز بیان سے متعارف ہو جائیں۔ حالانکہ اللہ کی قدر بلند پایہ اور اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ جو منبر سے صدر منکرین خلافت کی زبان مبارک سے صادر ہوئے جس شخص کا یہ انداز تحریر ہو اسے زیب دیتا ہے۔ کہ وہ یہ شکایت کرے جو اس نے اپنے ٹریکٹ خطاب بہ اہل ربوہ میں مولانا ابوالعطاء اور حضرت میرزا بشیر احمد صاحب سلمہ ربہ اور خاکسار کے ان مضامین کا ذکر کرکے جو اس کے جواب میں لکھے گئے تھے ان الفاظ میں کی ہے
"لیکن میں افسوس کرتا ہوں کہ ہر سہ اصحاب نے نفس مضمون کی طرف مطلق توجہ نہیں کی۔ اور نہ ان نکات کو چھوا ہے جن کی طرف اس مضمون میں اہل ربوہ سے غور کرنے کی اپیل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ مجھے ناشائستہ الفاظ سے یاد کرکے دل کی بھڑاس نکالی ہے اور نہ صرف اپنے اعلےٰ اخلاق کا مظاہرہ کیا ہے بلکہ اپنے عجز کا بھی اظہار کیا ہے۔ کیونکہ گالیوں پر اُتر آنا عجز کی نشانی ہے۔"
قارئین کرام اس سے صدر منکرین خلافت کی سقیم ذہنیت کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ انہیں اپنی گالیاں تو گالیاں نہیں بلکہ نصیحت آمیز شیریں کلمات معلوم ہوتے ہیں اور جو دوسرے کے جوابی کلمات خواہ کتنے ہی نرم ہوں انہیں شدید اور گالیاں معلوم ہوتے ہیں۔ ان کی یہ شکایت کہ کسی شخص نے انہیں حاشیہ پر گالیاں لکھ کر ٹریکٹ واپس کر دیا اگر درست ہے تو ہم ایسے شخص کے طریق کو ناپسند کرتے ہیں اور علانیہ کہتے ہیں کہ اس نے یہ کوئی اچھا کام نہیں کیا۔ لیکن صدر منکرین خلافت کا ایک فرد کی بدیانتی سے تمام جماعت کو مطعون کرنا درست نہیں ہے۔ دنیا میں کسی نبی کی بھی ایسی جماعت نہیں ہوئی جس میں استثنائی طور پر غیر صالح کام کرنے والے افراد پائے گئے ہوں۔ لیکن ایسے چند افراد کی وجہ سے ان جماعتوں کو مطعون اور ملزم نہیں گردانا جا سکتا۔ ہم اس شخص کی کارروائی کی مذمت کرتے ہوئے یہ کہے بغیر بھی نہیں رہ سکتے کہ صدر منکرین خلافت نے جو کچھ بیان کیا ہے ہم اسے اس وقت تک صحیح نہیں مان سکتے جب تک کہ وہ اس شخص کا پتہ نہ دیں کہ وہ کون ہے جس نے یہ کارروائی کی ہے۔ کیونکہ ہم ان کی خبر کو اللہ تعالےٰ کے ارشاد "فتبینوا" کے بغیر صحیح تسلیم نہیں کر سکتے کیا انہوں نے پیغام صلح ۲۷ مارچ میں نہیں لکھا تھا؟ کہ
"آپ میں سے نہایت جوشیلے اور اونچے مبلغ نے اعتراف کیا ہے کہ عقیدہ میں تبدیلی ہوئی" وہ اس کی تاریخ ۱۹۳۵ء بتاتے ہیں بہرحال عقیدہ میں تبدیلی ہوئی" اور ہم نے بار بار اسے غلط خلاف واقعہ اور جھوٹ قرار دیا تھا
اور اس کے متعلق تحریر پیش کرنے کا مطالبہ کیا تھا جس کا آپ نے سوائے خاموشی کے اور کوئی جواب نہ دیا۔ باوجود اس کے آپ اپنے جھوٹ کو دہراتے چلے جا رہے ہیں۔
اس لئے ہم اس میں حق بجانب ہیں کہ آپ کے ایسے کسی بیان کو بغیر تحقیق کے صحیح تسلیم نہ کریں خصوصاً ایسی حالت میں جبکہ آپ نے پہلے سے پیش بندی کر لی ہے۔
"میں افسوس کرتا ہوں کہ ان کے پتہ پر ان کا نام مٹ گیا ورنہ میں اس کارنامے کے لئے میاں صاحب سے ان کو خطاب دینے کی سفارش کرتا۔"
سچ ہے المرء یقیس علیٰ نفسہ کیونکہ آپ کی علمی نااہلیت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ خیال کرنا درست معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو کذب اور غلط بیانی میں دوسرے منکرین خلافت سے امتیازی حیثیت حاصل ہونے کی وجہ سے "صدر منکرین خلافت" کا عہدہ تفویض کیا گیا ہے جیسا کہ ایک گجراتی ڈیبل کو ہرزہ زبانی اور سب وشتم میں سبقت لے جانے کی وجہ سے نائب صدر منکرین خلافت بنایا گیا ہے۔

اسلام کی فتح کی بنیاد

"یاد رکھو! اسلام کی فتح کی بنیاد..... محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو دوبارہ زندہ کرنے کی بنیاد روز ازل سے تحریک جدید کے ذریعہ ہی رکھی گئی ہے۔"

(مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ایک ضروری اعلان

آنے والے انتخابات میں ذمہ دار مقامی کارکنان جماعت ہائے احمدیہ (مغربی و مشرقی) پاکستان کو اخبارات کے ذریعہ سے علم ہو چکا ہوگا کہ انتخابات کا کام شروع ہو چکا ہے اور اس کے ابتدائی مرحلہ میں رائے دہندگان کی فہرستیں سرکاری کارکنان تیار کریں گے۔ اس موقعہ پر اس بات کی ضرورت ہے کہ ذمہ دار احباب دیکھیں کہ کسی رائے دہندہ کا نام جو قواعد کے ماتحت رائے دے سکتا ہے فہرست میں درج ہونے سے نہ رہ جائے اور یہ کہ نام صحت کے ساتھ درج ہو اور غلط اندراج کی تصحیح بروقت کرائی جائے نظارت امور خارجہ کو مقامی احمدی رائے دہندگان کے ناموں سے بھی اطلاع دی جائے۔

ناظر امور خارجہ

عہدیداران تحریک جدید سے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

"میں ان کارکنوں کو بھی جنہوں نے تحریک جدید کے کام کو اپنے ذمہ لیا ہوا ہے توجہ دلاتا ہوں کہ ان کو خدا تعالیٰ نے بہت بڑے ثواب کا موقع دیا ہے۔ وہ بھی بیدار ہوں اور اپنے مقام کی عظمت کو سمجھیں۔ انہیں خدا تعالیٰ نے دوہرے بلکہ تہرے ثواب کا موقع عطا کیا ہوا ہے۔ کیونکہ وہ اس چندہ میں خود بھی شامل ہوتے ہیں۔ اور دوسروں سے بھی چندہ وصول کرتے ہیں۔ پس انہیں صرف اپنے چندہ کا ہی ثواب نہیں ملتا بلکہ دوسروں سے چندہ وصول کرنے کا بھی ثواب ملتا ہے اور یہ وہ امر ہے جس کا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فیصلہ فرما چکے ہیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا جو شخص نیکی کرتا ہے اُسے بھی ثواب ملتا ہے اور جو دوسرے کو نیکی کی تحریک کرے اسے دوہرا ثواب ملتا ہے۔ ایک خود نیکی کرنے کا اور دوسرا نیکی کی تحریک کرنے کا۔ اسی طرح تحریک جدید کا جو کارکن اپنا چندہ ادا کرنے کے علاوہ دس آدمیوں سے چندہ وصول کر کے بھجواتا ہے اسے ان دس آدمیوں کا ثواب ملتا ہے اور جو بیس آدمیوں سے چندہ وصول کر کے بھجواتا ہے اسے بیس آدمیوں کا ثواب ملتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کے دروازوں کو اس طرح کھول رکھا ہے تو جو شخص اب بھی سستی سے کام لیتا ہے اس کی حالت کس قدر افسوسناک ہے۔"

(منقول از اخبار الفضل ۲ دسمبر ۱۹۴۰ء جلد ۲۹ نمبر ۲۷۸)

مجالس خدام الاحمدیہ رپورٹ بھجوائیں

جولائی کا مہینہ ختم ہو چکا ہے۔ جملہ قائدین مجالس اس مہینہ کی مساعی کی رپورٹ پندرہ اگست سے قبل دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں رپورٹ کا بروقت آنا نہایت ضروری ہے۔ رپورٹ بھجواتے وقت یہ دیکھ لیں کہ جملہ شعبہ جات کے خانوں میں اندراجات پورے اور مکمل ہیں۔ نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

اعلانات نکاح

(۱) بتاریخ ۳ اگست ۵۷ء مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے مسجد مبارک ربوہ میں خاکسار کے بیٹے چوہدری عنایت اللہ کا نکاح عزیزہ بشریٰ بیگم صاحبہ دختر چوہدری بلال احمد صاحب سکنہ پمپ احمد آباد ضلع سیالکوٹ حال ربوہ سے بعوض حق مہر آٹھ صد روپیہ پڑھا اور ایک مختصر اور لطیف خطبہ ارشاد فرمایا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے موجب صد برکت و رحمت بنائے۔ آمین

(چوہدری رحمت اللہ کشن گڑھ ضلع گوجرانوالہ)

(۲) مبارک احمد صاحب ملک ولد محمد یعقوب صاحب ملک مرحوم کا نکاح زبیدہ ملک صاحبہ بنت نور عالم صاحب ملک ملتان سے بالعوض حق مہر تین ہزار روپیہ مکرم مولوی عبد اللطیف صاحب نے مؤرخہ ۳ ۔ ۸ ۔ ۵۷ کو ریلوے کالونی ملتان میں پڑھا۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے موجب برکات ہو۔ آمین

(مبارک احمد ملک محراب پور جنکشن سندھ)

دعائے نعم البدل

عزیزہ امۃ الاسلام دختر سید محمد ابراہیم شاہ صاحب محلہ شاہ سیداں سیالکوٹ بعمر ۲ ½ سال مؤرخہ ۲۹ جولائی بمطابق یکم محرم الحرام بارہ یوم بیمار رہنے کے بعد فوت ہو گئی۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

سلسلہ کے بزرگوں سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور نعم البدل عطا کرے۔

محمد احمد قمر قائد خدام الاحمدیہ سیالکوٹ

قادیان کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی تجویز پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ قادیان کے لئے ۶-۷ اور ۸ اکتوبر ۱۹۵۷ء کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں اور جو دوست ان تاریخوں پر قادیان جانا چاہیں وہ حسب قواعد حکومت سے پاسپورٹ اور ویزا حاصل کرلیں۔ فقط والسلام

(خاکسار مرزا بشیر احمد۔ ناظر حفاظت مرکز ہند۔ ربوہ)

سید والہ ضلع شیخوپورہ میں جماعت احمدیہ کا کامیاب جلسہ

۳۰ ۔ ۷ ۔ ۵۷ کو ۳ بجے سے لے کر ۵ بجے تک اور شام ۸ بجے سے لے کر گیارہ بجے تک جماعت احمدیہ سید والہ کا کامیاب اور پررونق جلسہ منعقد ہوا۔ صبح کا اجلاس زیر صدارت بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ سید والہ ہوا۔ اور رات کا اجلاس زیر صدارت جناب مولوی محمد حسین صاحب ہوا۔

تقاریر کا موضوع رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے فضائل تھا۔ جناب مولوی عبد الغفور صاحب۔ جناب مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی۔ مولوی محمد حسین صاحب اور سعید احمد اظہر صاحب نے تقاریر فرمائیں جو کہ خدا کے فضل و کرم سے بہت ہی مؤثر رہیں۔

(نامہ نگار)

(۱) فہرست مضامین بی۔ ایس۔ سی میں اضافہ

دو گروپوں کا اضافہ۔ اوّل جیالوجی و ریاضی۔ دوم جیالوجی اور باٹنی زوآلوجی۔

(پاکستان ٹائمز ۶ ۔ ۸ ۔ ۵۷)

(۲) داخلہ بی ایڈ و سی ٹی کلاس سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور

درخواستیں مجوزہ فارم میں ۳۰ ۔ ۸ ۔ ۵۷ تک بنام پرنسپل ہمراہ فارم واپسی لفافہ بھیج کر طلب ہو۔ اساتذہ کی درخواستیں معرفت ڈویژنل انسپکٹر آف سکولز جانی چاہئیں درخواست کے ہمراہ درکار (۱) پاسپورٹ سائز کا فوٹو (۲) مصدقہ نقل سند برتھ (۳) مصدقہ نقول ڈگری و ڈپلومہ (۴) تصدیق حاصل کردہ مارکس آخری امتحان یونیورسٹی یا بورڈ۔ جس پر پرنسپل صاحب کالج کی مہر ہو یا رجسٹرار یونیورسٹی یا سیکرٹری بورڈ کی۔ داخلے کا ٹسٹ نہیں ہوگا۔ البتہ کمیٹی داخلہ کے سامنے ۱۲ ۔ ۹ ۔ ۵۷ سے انٹرویو شروع ہوگا۔ ہر امیدوار کو انٹرویو کی تاریخ سے آگاہ کیا جائے گا۔ ۱۵ سیٹیں بی ایڈ کلاس میں صرف انگریزی والے بی اے پاس امیدوار ان کے لئے ریزرو ہیں۔ جن کے نمبر کم از کم ستر ہوں گے پراسپکٹس سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ ویسٹ پاکستان سے ۲/ میں ملتا ہے۔

(پاکستان ٹائمز ۲۹ ۔ ۷ ۔ ۵۷)

ناظر تعلیم۔ ربوہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

طبّی معلومات

صفرا اور اس کی دوائی اہمیت

تیسری عالمی میڈیکل کانگرس میں جو اسٹاک ہوم میں منعقد ہوئی تھی اپنا مقالہ پڑھتے ہوئے ایک مصری معالج ڈاکٹر نجیب فرخ نے انکشاف کیا کہ بیل کا تازہ پتہ اپنے اندر حیرت انگیز دوائی خصوصیات رکھتا ہے اگر پتے کو جلد کے ذریعہ وجع المفاصل اور اسی قبیل کے دوسرے امراض میں استعمال کیا جائے تو یہ ایک قدرتی تحفہ ثابت ہوگا ڈاکٹر نجیب نے اس قدرتی علاج کا سترہ سال تک تجربہ کیا ہے کہ صفرا بدن انسان میں مفاصل بیماریوں کے لئے ایک روک کی حیثیت رکھتا ہے اس مقالے سے قبل ڈاکٹر نجیب نے مختلف طبی جرائد میں اپنی تحقیق پر روشنی ڈالی ہے اور یہ بتایا ہے کہ اگر ۵۰ فیصدی کی مقدار سے اس کا مرہم تیار کیا جائے تو یہ ورم مفاصل جلد الخ کے لئے نہایت مفید ہوتا ہے اور جہاں دوسری ادویات ناکام ہو جاتی ہیں اس کے حیرت انگیز نتائج برآمد ہوتے ہیں ڈاکٹر صاحب نے ایک تفصیلی چارٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ۲۹ مختلف امراض میں مبتلا ۵۹۶ مریضوں میں سو فیصد کامیابی حاصل ہوئی ان مریضوں میں وجع المفاصل نزلہ ورم لوزتین ورم حلق نمونیہ جہاں سے زیر جلدی مسے، جراثیمی تعدیہ، حمرہ اور منہ چھالے تک کے مریض شامل تھے لیکن یہ بات قابل ذکر ہے کہ مزمن حالتوں میں صرف ۷۰ اور ۸۰ فیصدی کامیابی حاصل ہوئی اس طریقہ کے ذریعہ مرض جتنا حاد ہوتا ہے۔ جلد شفا حاصل ہوتی ہے۔

آپ خود بلڈ پریشر معلوم کر سکتے ہیں

بعض معالجین کا خیال ہے کہ جو لوگ عصبی دباؤ کی بیماری میں مبتلا ہوں انکو ضغط دموی کی پیمائش کے سلسلے میں کچھ نہ بتانا بہتر ہے لیکن چند ماہرین اس کے برخلاف یہ ضروری سمجھتے ہیں کہ اس کے برخلاف یہ ضروری سمجھتے ہیں کہ اس قسم کے مریضوں کو پوری طرح باخبر رکھنا ضروری ہے۔ ورنہ بیماری کی علامات شدت اختیار کر جائیں گی۔

امریکہ کے میچگان یونیورسٹی ہسپتال میں ضغط دموی ناپنے کا ایک ایسا آلہ ایجاد کر لیا گیا ہے جس میں مریض کے لئے ایسی آسانی پیدا کر دی گئی ہے کہ وہ خود اپنے خون کا دباؤ معلوم کر سکتا ہے۔ اور ڈاکٹر بلانے کی ضرورت نہیں رہتی۔

سب سے پہلے مریض کو خون کا دباؤ معلوم کرنے اور دوائیں کو حسب ہدایت استعمال کرنے کی ہدایت ...... کی جاتی ہے تاکہ دباؤ قابو میں رکھا جا سکے۔ جن مریضوں کو یہ نئی قسم کا آلہ دستیاب ہو گیا ہے وہ بہت حد تک مطمئن ہیں اور اپنی مدد آپ اور اپنی حفاظت آپ کے مقولے پر عمل کرتے نظر آتے ہیں۔

بجلی سے آنکھ کی روشنی بڑھائی جا سکتی ہے

حال میں روسی ڈاکٹروں نے برطانوی تحقیقاتی جہاز ڈسکوری دوم سے یہ دعویٰ کیا ہے کہ بہت سے کم روشنی والی آنکھوں کے آدمیوں کو بجلی کے ہلکے کرنٹ آنکھوں سے گذارنے کے بعد زیادہ نظر آنے لگا ہے۔

ازوستیا میں ایک مضمون لکھتے ہوئے ان ڈاکٹروں نے لکھا ہے کہ ۴۴۸ میں ۵۵۵ مریضوں کی آنکھوں کے اوپر کے پپوٹوں سے کرنٹ گذارا گیا اور ان کی بینائی بالکل درست ہو گئی۔ دور اور پاس کی نظر کی شکایتیں جاتی رہیں۔ جن لوگوں کا علاج کیا گیا ہے ان میں کرسک ریلوے ہسپتال کے ڈاکٹر پیلی کارپون بھی ہیں جن کے بیس مارکرنٹ گذارنے سے چالیس سال کا چشمہ اتر گیا ہے۔ اس علاج میں ہر مرتبہ دس سے بیس منٹ تک کرنٹ گذارا جاتا ہے۔ اس کے بعد مریض پندرہ منٹ تک آنکھیں بند کئے آرام کرتا ہے

غدہ درقیہ اور دانت

انڈیانا یونیورسٹی میں جانوروں کے مطالعہ سے معلوم ہوا ہے کہ جب غدہ درقیہ کے افعال تیز کر دیئے جاتے ہیں۔ تو دانتوں کے تاکل کا مرض غائب ہو جاتا ہے۔ اور جب غدود کا فعل خراب ہو جاتا ہے تو دانتوں کی خرابی عام ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر ڈیوڈ میکسلو جونز نے یہ انکشاف دانتوں کے امریکن جرنل میں کیا ہے۔ اور ڈاکٹروں کو مشورہ دیا ہے۔ کہ وہ دانتوں کی خرابیوں میں غدہ درقیہ کے جوہر کا استعمال کرائیں۔

سرطان کے علاج کے لئے جوہری فضلہ

پرانے سرطانی کے علاج کے لئے

برطانوی ہسپتالوں میں تابکار فضلہ کا استعمال بڑے پیمانے پر کیا جانے والا ہے۔ یہ فضلہ جوہری ذخائر سے حاصل کیا جائیگا یہ اعلان لنڈن کے جوہری توانائی کے برطانوی ادارے نے کیا ہے۔ اعلان کے مطابق لنڈن کے رائل مارسڈن ہسپتال کو حال ہی میں تابکاری کے ایک ذریعہ سے روشناس کرایا گیا ہے۔ جس میں کیسیم اور یہ دھات کمبرلینڈ کے ونڈ اسکیل کارخانہ میں جوہری ذخائر کی آتشگیر مصنوعات سے حاصل ہوتی ہے۔ سرطان کے علاج کے لئے اس کا فی الفور استعمال شروع ہونے والا ہے۔ سب سے پہلے جوہری فضلہ سے حاصل ہونے والی شعاع زن کیسیم دھات اس مقصد کے لئے برطانیہ میں استعمال ہو رہی ہے۔

تمباکو نوشی سے شرح اموات میں اضافہ

۱۹۵۳ء میں امریکہ میں ۳۹ کھرب ۷۰ ارب سگریٹ پئے گئے۔ اور ماہرین صحت کو پہلی مرتبہ احساس ہوا کہ تمباکو نوشی انسان کے عصبی نظام اور دوران خون کے لئے کتنا بڑا خطرہ بن چکی ہے انہوں نے اگلے سال ہی اپنی ابتدائی تحقیقات کے نتائج شائع کر دئے۔ ماہرین اس نتیجہ پر پہنچ چکے تھے کہ سگریٹ اور سرطان میں بڑا قریبی تعلق ہے۔ چنانچہ پہلی رپورٹ کی اشاعت کا یہ اثر ہوا کہ امریکہ میں سگریٹوں کی فروخت میں اچانک پانچ فی صد کمی واقع ہو گئی۔

یہ صورت حال تمباکو کی صنعت کے لئے بڑی پریشان کن تھی۔ اس لئے بڑے بڑے صنعت کاروں نے چند ماہرین صحت کی خدمات حاصل کیں اور یہ پروپیگنڈا شروع کر دیا کہ سرطان کے مرض کا سگریٹ نوشی سے براہ راست کوئی تعلق نہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ عادی سگریٹ نوشوں کو اپنے شوق کی تسکین کے لئے جواز مل گیا۔ حتی کہ اس سال سگریٹوں کے استعمال کا ریکارڈ قائم ہو گیا۔ ۳۰ جون تک ختم ہونے والے سال میں امریکہ کے تمباکو نوشوں نے ۳۹ کھرب ۸۰ ارب سگریٹ پھونک ڈالے

اس پر امریکہ کی سرطان سوسائٹی نے سگریٹ نوشی کے اثرات پر زیادہ سرگرمی سے تحقیقات شروع کر دی ہے یہ صحیح ہے کہ سرطان کے حقیقی اسباب کا ابھی تک پتہ نہیں چلایا جا سکا مگر تحقیقات سے یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ سگریٹ نوشوں میں سرطان سے واقع ہونے والی اموات کی شرح تمباکو نہ پینے والوں کے مقابلہ میں حیرت انگیز حد تک زیادہ ہے۔ ماہ رواں میں امریکی طبی ایسوسی ایشن نے بھی سگریٹ اور سرطان کے مسئلے پر اپنی تحقیقات کے نتائج شائع کر دئے ہیں۔ طبی ایسوسی ایشن کی رپورٹ امریکی سرطان کمیٹی کے فراہم کردہ ٹھوس نتائج پر مبنی ہے۔ سرطان کمیٹی نے گذشتہ پانچ سال میں ۱۸۸۰۰۰ تمباکو نوشوں کی صحت کا گہرا مطالعہ کیا۔ ان کی عمریں ۵۰ سال سے ۷۰ سال کے درمیان تھیں۔ ان میں سے ۱۱۸۷۰ سگریٹ نوش سرطان سے مر گئے۔ یاد رہے۔ یہ نتائج ۴۴ ماہ کی محنت شاقہ کے بعد فراہم کئے گئے ہیں۔

- جو تمباکو نوش روزانہ نصف پیکٹ سے کم سگریٹ پیتے ہیں، ان میں تمباکو نہ پینے والوں کے مقابلے میں سرطان سے واقع ہونے والی اموات کی شرح ۳۴ فی صد زائد ہے۔
- ایک سے ڈیڑھ پیکٹ روزانہ پینے والوں میں شرح اموات ۹۷ فی صد زیادہ ہے۔
- دو پیکٹ سے زیادہ پینے والوں میں یہ شرح ۱۲۳ فی صد زیادہ ہے۔
- مجموعی طور پر سگریٹ نوشوں میں ... پھیپھڑے کے سرطان سے واقع ہونے والی اموات کی شرح ۴۶ فی صد زائد ہے

مزے کی بات یہ ہے کہ اگر کوئی عادی سگریٹ نوش اس عادت کو ترک کر دے تو اس میں سرطان کا مریض بننے کے امکانات بھی اتنی ہی سرعت سے کم ہو جاتے ہیں بالخصوص پھیپھڑوں کا سرطان سگریٹ نہ پینے والوں کو کبھی کبھار ہی ہوتا ہے۔ گذشتہ سال کے دوران سرطان کے صرف چار مریض ایسے تھے جنہوں نے زندگی بھر کبھی سگریٹ نہیں پیا۔

دوسری بات یہ ہے کہ شہروں کے مقابلے میں دیہات کے اندر سرطان کے مریضوں کی تعداد نسبتاً کم ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ شہروں میں نہ صرف سگریٹ زیادہ پئے جاتے ہیں۔ بلکہ گنجان آبادی، گندگی اور دوسرے اسباب بھی موجود ہوتے ہیں۔

سرطان کے علاوہ پھیپھڑوں کے دوسرے امراض سے واقع ہونے والی اموات کی شرح بھی عادی سگریٹ نوشوں میں زیادہ ہوتی ہے۔ یہ شرح سگریٹ نہ پینے والوں کے مقابلے میں تین گنا زیادہ ہے۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے ڈویژنل آفس ملتان

ٹنڈر نوٹس

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے ملتان کو مورخہ ۱۷ اگست ۵۷ء کو بارہ بجے دوپہر تک مندرجہ ذیل کاموں کے شیڈول آف ریٹ کے سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں یہ ٹنڈر اسی دن سوا بارہ بجے کھولے جائیں گے۔

نمبر	کام کی تفصیلات	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	کام کی تکمیل کا عرصہ
۱	روہڑی خیرپور سیکشن کے ۲/۱۲ میل پر P کلاس لیول کراسنگ نمبر ... کو P کلاس لیول کراسنگ میں تبدیل کرنا۔	۱۱۰۰۰/-	۲۵۰/-	۳ ماہ
۲	ڈیرہ نواب صاحب P سامان کے مسقف شیڈوں میں توسیع	۱۹۹۸۸/-	۴۰۰/-	۴ ماہ

۳ - ٹنڈر مخصوص فارموں پر داخل کئے جانے ضروری ہیں۔ جو میرے دفتر سے مورخہ ۱۷ اگست کو گیارہ بجے دوپہر تک منظور شدہ ٹھیکیداروں کی طرف سے ایک روپیہ کی ادائیگی پر اور غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کی طرف سے ۴/ روپیہ کی ادائیگی پر مل سکتے ہیں۔

۴ - ٹنڈر نوٹس کی تفصیلات اور شرائط میرے دفتر سے درخواست دینے پر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

۵ - غیر منظور شدہ ٹھیکیداران اپنے ٹنڈروں کے ساتھ اپنی مالی حیثیت اور سابقہ تجربہ کے سرٹیفیکیٹ منسلک کریں ورنہ ان کے ٹنڈروں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ملتان

لاہور میں انتخابی فہرستوں کی تیاری

لاہور ۱۲ اگست۔ لاہور میں انتخابی فہرستوں کی تیاری کا کام زور شور سے جاری ہے۔ کارپوریشن اور گورنمنٹ سکولوں کی ایک سو سے زائد استانیاں گھر گھر جا کر ووٹروں کے نام درج کر رہی ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

شیڈول ریٹ کے سربمہر ٹنڈر مطبوعہ شیڈول کے مطابق مندرجہ ذیل کاموں کے لئے میں اپنے دفتر میں مورخہ ۱۷ اگست کو ۱۰ بجکر پچاس منٹ پر وصول کروں گا یہ ٹنڈر مخصوص فارموں پر ہونے چاہئیں۔ جو ایک روپیہ فی کاپی کی قیمت پر میرے دفتر سے ۱۷ اگست کو ساڑھے دس بجے تک مل سکتے ہیں۔ یہ ٹنڈر اسی دن گیارہ بجے دوپہر سب کے سامنے کھولے جائیں گے۔

نام کام	تخمینہ لاگت بشمول ٹنڈر پرسنیج	زر ضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے پاس جمع ہونا چاہیئے	کام کی تکمیل کا عرصہ
(i) سیالکوٹ نارووال سیکشن پر ۷۰۰ فٹ لمبے لیول پوزیشن تیار کرنے کے لئے ۱۷/۲۵-۲۵ میل پر "ڈپ" کی توسیع	۲۲۵۰۰/- روپیہ	۴۵۰/- روپیہ	۲ ماہ
(ii) سیالکوٹ نارووال سیکشن پر ۲۰۰۰ کریک کی ڈپ کے ساتھ ۱۰/۲ میل پر پل نمبر ۱۳ میں سخت لوہے (۱۷ گج) کو تبدیل کرنا	۱۸۰۰۰/- ر	۳۶۰/-	۲ ماہ
(iii) لائلپور میں ۲۰ یونٹ کلاس IV سٹاف کوارٹر کی تیاری (اینٹیں ریلوے انتظامیہ کی طرف سے مہیا کی جائیں گی)	۳۰۸۰۰/- ر	۶۲۰/-	۳ ماہ
(iv) قلعہ شیخوپورہ میں ۶ یونٹ کلاس IV سٹاف کوارٹر کی از سر نو تعمیر جنہیں شدید بارشوں کی وجہ سے نقصان پہنچا ہے (اینٹیں ریلوے انتظامیہ کی طرف سے مہیا کی جائیں گی)	۷۰۰۰/-	۱۴۰/-	۲ ماہ
(v) شاہدرہ سانگلہ ہل سیکشن کے میل ۲۰-۱۹/۵ پر گینگ ہٹ نمبر ۱ کو گرانا اور از سر نو تعمیر (اینٹیں ریلوے انتظامیہ کی طرف سے مہیا کی جائیں گی)	۱۰۵۰۰/-	۲۱۰/-	۲ ماہ
(vi) مسن کالر اور قلعہ شیخوپورہ میں کلاس IV کوارٹر کے ۲ یونٹ کی تعمیر ہر یونٹ ۵۰۰۰/- سے کم لاگت کا ہوگا۔ ڈھابان سنگھ میں کلاس IV کوارٹر کے ایک یونٹ اور برٹن میں ایک یونٹ گیٹ لاج زائد (اینٹیں ریلوے انتظامیہ کی طرف سے دی جائیں گی)	۹۰۰۰/-	۱۸۰/-	۴ ماہ
(vii) لائلپور میں سبارڈینیٹ ریسٹ ہاؤس کے لئے چار کمروں اور سرونٹ کوارٹر کی تعمیر (اینٹیں ریلوے انتظامیہ کی طرف سے مہیا کی جائیں گی)	۱۲۰۰۰/-	۲۴۰/-	۳ ماہ
(viii) سات گیٹ لاجز کا مہیا کرنا۔ چک جھمرہ ایک ڈوبہ ٹیک سنگھ دو اور سانگلہ ہل چار (اینٹیں ریلوے انتظامیہ کی طرف سے سپلائی کی جائیں گی)	۹۵۰۰/-	۲۰۰/-	۴ ماہ
(ix) قلعہ شیخوپورہ سیکشن پر سروس اور رہائشی عمارات کی اندر اور باہر کی مرمت بشمول گینگ ہٹس اور گیٹ لاجز برائے ۱۹۵۷-۵۸ء (اینٹوں کی سپلائی ریلوے انتظامیہ جہاں ضرورت ہوگی خود کرے گی۔)	۱۵۰۰۰/-	۳۰۰/-	۳ ماہ

۲۔ ایسے ٹھیکیداران جن کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداران کی فہرست میں درج نہیں ہیں انہیں ۱۷ اگست سے پہلے پہلے اپنے نام رجسٹر کرا لینے چاہئیں (۳) تفصیلات و شرائط اور مطبوعہ شیڈول آف ریٹس میرے دفتر سے کسی بھی کام کے دن دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریلوے انتظامیہ کسی کم سے کم ٹنڈر یا کسی بھی ٹنڈر کو قبول کرنے پر مجبور نہ ہوگی۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور)